سوال

(50) بیوی کی طرف سے یہ شرط کہ شوہر اسے اسی ملک میں رکھے گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی نے عقد نکاح میں یہ شرط رکھی کہ خاوند اسے اس کے ملک میں ہی رکھے گا۔ اور اپنے ساتھ کسی دوسرے ملک نہیں لے جائے گا ایسی شرط کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی یا اس کے ولی کی طرف سے یہ شرط رکھنا صحیح ہے کہ خاوند اس کے گھر یا اسکے ملک سے اسے نہیں نکالے گا اور اس شرط پر عمل کرنا بھی لازم ہوگا جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إن أحق الشروط أن توفوا به ما استحللتم به الفروج"

"وہ شرط پورا کیے جانے کی زیادہ مستحق ہے جس کے ذریعے تم نے عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے۔"[1]

اثرم رحمة اللہ علیہ سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی جس نے یہ شرط رکھی کہ وہ اپنے ہی گھر میں رہے گی مگر پھر خاوند نے اسے وہاں سے منتقل کرنا چاہا تو وہ اپنا جھگڑا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا عورت کے لیے اس کی شرط باقی ہے۔

لیکن اگر بیوی اپنے خاوند کے ساتھ جانے پر رضا مند ہوجائے تو یہ اس کا حق ہے اور جب وہ اپنے حق کو ساقط کردے تو یہ ساقط ہوجائے گا اور اگر اس معاملے میں کوئی نزاع اور جھگڑا ہو تو پھر آپ کو شرعی عدالت کا رخ کرنا چاہیے کہ اس نزاع کو ختم کیا جائے۔

---

[1]۔بخاری(2721)کتاب الشروط : باب الشروط فی المہر عند عقدۃ النکاح مسلم(1418)کتاب النکاح باب الوفاء بالشروط فی النکاح احمد(4/144)ابو داود(2139)کتاب النکاح باب فی الرجل یشترط لھا دارھا، نسائی(6/92)ترمذی(1127)کتاب النکاح : باب ماجاء فی الشرط عند عقدۃ النکاح ابن ماجہ(1954)کتاب النکاح باب الشرط فی النکاح عبدالرزاق(10613)دارمی(2/143)ابو یعلی(1754) بیہقی(7/248)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 102

محدث فتویٰ